آبِ آتشیں
عید اسپیشل
بقلم مائرہ

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

آبِ آتشیں

از مائرہ

www.novelsclubb.com

"افف۔۔۔اللہ ہی اب ہماری حفاظت کرے..اپنے آپ میں ہی بڑبڑاتے ہوئے وہ شاپنگ بیگ اٹھائے دھیمے کدموں سے گھر کے اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہی تھی ایسا نہیں تھا کہ اسے کسی کا ڈر تھا.....وہ بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی....

اقصیٰ سلطان...بہادری اور جرات سے بھری پڑی تھی مگر ماں کے ہاتھوں زلیل ہونا بھی تو ہر دیسی اولاد کا مقدر ہے اب۔۔۔

"اقصیٰ....."اس نے ابھی اس بات کا خیال ہی کیا تھا کہ تمنا بیگم کی گونجتی ہوئی آواز اس کے کانوں میں پڑی...

"مر گئی..."پریشانی کے عالم میں اسے یہ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اپنے ہاتھ میں موجود بیگس کو کہاں چھپائے کیوں کہ اس کی امی کی نظر میں وہ صرف اپنی سہیلی کے گھر گئی تھی اور اب اگر اس کے ہاتھوں سے ہونے والی اس فضول خرچی کی بھنک بھی انہیں لگ گئی تو اس کی خیر نہیں....

"یہ سب کہاں سے آیا اقصیٰ... تم تو اپنی سہیلی کے گھر نہیں گئی تھی..."اب تو اسے یقین ہونے لگا تھا کہ اب اس موڑ پر اس کی جان کی حفاظت کوئی نہیں کر سکتا...

www.novelsclubb.com

"اللہ آج بچا لے...." اپنی آنکھیں موند کر اب وہ نہ چاہتے ہوئے بھی بلی اور کبوتر والی کہانی کی عکاسی کر رہی تھی...

"اقصیٰ..." تمنا بیگم نے اب قریب آکر اسے جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا...

"امی وہ۔۔امی میں..." باتوں کو کول کرنے میں تو وہ ماہر تھی مگر پتا نہیں آج کیوں کوئی بہانا ضرورت پڑنے پر اس کے دماغ میں نہیں آرہا تھا...

"میں لایا ہوں..." شاید قدرت بھی اسے ماں کے جوتوں سے محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہی تھی جب اس کے بڑے بھائی کی آواز جو کہ اس کی امی کا جھیتا تھا ان کے کانوں میں پڑی...

www.novelsclubb.com

اور بیٹے کی آواز سنتے ہی تمنا بیگم اقصیٰ کو تو کسی راہ چلتے کی طرح نظرانداز کرتے ہوئے آگے بڑھ گئی...

"بیٹے کے آتے ہی مجھے بھول گئی اس بات پر مجھے خوش ہونا چاہیے یا پھر افسوس کرنا چاہیے...." دھیمے لہجے میں اس نے برا سا منہ بنا کر اس کے پاس کھڑی زینب سے بولا جو اس کی پھپھی کی بیٹی تھی......

www.novelsclubb.com

"اپنی خیر مائو جو آج بچ گئی ورنہ ممانی نے تمہاری عزت افزائی کا بہت اہتمام کر رکھا تھا..." زینب نے اسے کمرے کی طرف کھینچتے ہوئے بولا جو اب بھی ماں بیٹے کا پیار دیکھ رہی تھی جو ایسے مل رہے تھے جیسے برسوں کے بچھڑے ہوں...

"شکر الحمدللہ جو آج بچ گئی ورنہ امی نے مجھے مار مار کر پاگل کر دینا تھا..."تمنا بیگم کو دنیا کی تمام چیزوں میں سے ایک چیز جس سے سب سے زیادہ نفرت تھی وہ فضول خرچی تھی اور ان کی بیٹی اسی چیز میں ماہر تھی۔

یہ یاد کرتے ہوئے اس نے اپنے مسنوئی آنسو صاف کرتے ہوئے...اپنی چچازاد سے رشک محسوس کرتے ہوئے برا سا منہ بنانے لگی...

www.novelsclubb.com

"کتنی خوش قسمت ہے نہ وہ آپی اسے ہماری طرح پابندیوں کے ساتھ نہیں رہنا پڑتا...وہ ہر چیز اپنی مرضی سے کرتی ہے کوئی روک نہیں...ہائے کاش ہم ایسے آزادی سے جی سکتے کیا ہی مزے ہوتے نا..."اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے کہا اور دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر ہنسنے لگی...

یہ پہلی بار نہیں تھا کہ اس نے ایسی خواہش کا اظہار کیا ہو...وہ تو تھی ہی رشک کرنے کے قابل....اس کے چھوٹے چچا کی اکلوتی بیٹی.... چھوٹے چچا نے پسند کی شادی کی تھی لاکھ ناراضگیوں کے بعد بھی انہوں نے بڑی دادی کی ایک نہیں سنی تھی اور اپنی پسند کی لڑکی سے شادی کر لی وہ لڑکی تھی تو کوریا کی مگر بڑی پھپھی ابھی بھی انہیں چینی ہی سمجھتی تھی...وہ ایک بہت ہی رئیس خاندان سے تعلق رکھتی تھی اور اسی لیے دادی کو یہ بات ہر پل ستاتی تھی کہ وہ ان کا بیٹا لے جائے گی اور ان کا یہ ڈر سچ بھی نکلا پھر کیا ہی تھا وہ اس کے ساتھ وہیں کے ہو گئے جہاں اس سے ملے تھے...

اتنے سالوں میں چند ہی بار ملنے آئے تھے اور وہ بھی اکیلے... مگر یہ بھی اکیسویں صدی تھی اور آج کی جنریشن انٹرنیٹ کی مدد سے کچھ بھی پتا لگا سکتی تھیں اور یہی اقصیٰ اور زینب نے بھی کیا تھا اپنی کزن سے ملنے کی چاہت تو پہلے ہی سے تھی مگر

www.novelsclubb.com

جب انہیں اس بات کی خبر ملی کہ وہ ایک دن انہیں کے گھر آ کر رہے گی تو یہ خواہش ان کے دل میں اور بھی بڑھ گئی اور پھر کیا ہی تھا اقصیٰ نے اپنے اندر کی جاسوس کو جگاتے ہوئے انسٹا گرام پر اس کی تلاش جاری کر دی...

اور آخر کار جب انہیں اس کے بارے میں معلوم ہوا تو وہ دونوں اس کی زندگی اپنی زندگی سے اتنی مختلف دیکھ کر رشک کرنے سے نہ رہ پائی...

اتنی آزادی اسے وہ سب حاصل تھا جس کی انہوں نے آج تک صرف آرزو ہی کی تھی...

www.novelsclubb.com

مگر وہ کہتے ہیں نہ ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی انہیں بھی ابھی اس سونے جیسی خوبصورت شہزادی کی زندگی کی الجھنوں کے بارے میں معلوم ہی نہ تھا.....

سلطان بہادر نے اپنی بیگم زینت کے ساتھ زندگی کی ساٹھ بہاریں دیکھی تھی...

اللہ نے ان دونوں کو تین بیٹوں اور ایک بیٹی سے نوازا تھا...

سب سے بڑے بیٹے ولی کی شادی تمنا سے ہوئی اور ان کے ساتھ میں تین بچے تھے

اسفندیار، اقصیٰ اور رخان......

دوسرے نمبر پر انیسہ تھی جس کی بڑی بیٹی زینب اور بیٹا عشر تھے...

اس کے بعد احمر اور زرینا تھے جن کے دو بچے تھے... وجدان اور دعا..

www.novelsclubb.com

سب سے چھوٹا عثمان تھا جس نے چوئے سوینگ سے پسند کی شادی کی تھی اور ان کی

ایک ہی بیٹی تھی.. سارانگ

میرا یہ حال میرے ذمے...

گلا نہیں کسی اور سے.....

مجھے چھوڑ دو بس اب میرے حال پہ....

کبھی بھیڑ میں خود کو اکیلا محسوس کیا ہے...ایسا اکیلا پن جو ہزاروں کے درمیان ہوتے ہوئے بھی آپ کو تنہائی کا احساس دلاتا ہے... کیوں کہ ایسا ہی ابھی اس کے ساتھ ہو رہا تھا...اس کے ان گنت دوست تھے....اور کیوں نہ ہوتے وہ ایک امیر بزنس مین کی اکلوتی اولاد تھی اور اپنی یونیورسٹی کی حسین ترین لڑکی...لمبے گھنے بال....چاند جیسا روشن چہرہ اور اس پر نیلی آنکھیں....اس کی نیلی آنکھوں کا راز تو اب تک کسی کو نہ پتا چلا تھا کیونکہ اس ماں باپ تو دور کی بات اس کے پورے خاندان میں ایسی آنکھیں کسی کی نہیں تھی...

www.novelsclubb.com

یہ دولت کی ٹھاٹھ تھی یا پھر خوبصورتی کا بھرم یہ بات تو پتا نہیں لیکن آج تک اس نے اپنے گرد پھرنے والے لوگوں کو خاطر میں نہ لایا تھا... یا پھر شاید اسے اس بات کا ڈر تھا کہ اسے اس دوستی کے جال میں بھی دھوکے جیسا نقصان اٹھانا پڑے گا....

رفلز سنگاپور کے نامی گرامی سکولز میں سے ایک تھا... جس کی چینز پوری دنیا میں مشہور تھی...

www.novelsclubb.com

مگر اس سکول کی ایک خاصیت یہ بھی تھی کہ وہاں سنگاپور میں رہنے والے امیر گھرانوں کے بچے تعلیم حاصل کرتے تھے یا پھر یہ کہا جانا درست ہو گا کہ وہ اپنے ماں باپ کا کمایا ہوا پیسا وہاں اڑاتے تھے..

اور اس لمحے بھی شاید یہی ہو رہا تھا... رفلز کے بڑے سے بالروم کو رات کے ایک بجے ہر قسم کی رنگا رنگ روشنیوں سے سجایا ہوا تھا اور ہر طرف چہچہاہٹ اور میوزک کی آواز سنائی دے رہی تھی...

اسی شور میں ایک وہ چہرا بھی تھا جس کا دل و دماغ بے چینی سے بھرا تھا... سلور ڈریس پفی سلوز کے ساتھ اس کے پیل کو مپلیکشن کو اور بھی نکھار رہی تھی... کھلے بال اور لال ہونٹھ وہ اس قدر دل کش لگ رہی تھی کہ ایک کونے میں بیٹھنے کے باوجود بھی تمام نظریں صرف اسی کے وجود پر تھی...

www.novelsclubb.com

مگر اس سب کے باوجود اس کی سوچ کہیں اور تھی وہ ڈر تھا یا پھر ملال اسے خود معلوم نہیں تھا اس نے اپنی زندگی میں ہر وہ چیز حاصل کی تھی جس نے اس کی کبھی خواہش کی تھی.. مگر آج اس کے دل میں الگ سا ہی ڈر تھا زندگی میں پہلی بار اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جسے وہ اپنے ہاتھوں سے سارا کنٹرول گنوا رہی ہے.....

گھر میں لڑا یا تو عام سی بات تھی اس کے لئے مگر آج اپنے ہی ماں باپ کے الفاظ سن کر اسے اپنے وجود سے نفرت ہونے لگ گئی تھی...

"It was my mistake to give birth to your child. I should have gotten rid of her when I had time for it..."

www.novelsclubb.com

کونسی اولاد اپنی ماں کے منہ سے یہ الفاظ سن کر برداشت کر سکتی ہے اور یہاں تو بات ایسی لڑکی کی ہو رہی تھی جو اپنی ماں کے منہ سے محبت کے دو لفظ سننے کے لیے اپنا سب کچھ دے سکتی تھی....

ہاتھ میں واین کا کلاس لیے وہ خود کو اپنے قدموں پر برقرار رکھنے کی کوشش کر رہی تھی دیوار کا سہارا لیتے ہوئے وہ سیڑیاں چڑھنے لگی اس شور شرابے میں نشے میں

مدھوش لوگوں نے اس کے ڈگمگاتے وجود کو باہر جاتے ہوئے تو ضرور دیکھا تھا مگر کسی میں اس بات کی ہمت نہ تھی کہ اس کے پیچھے جائے یا اسے روک سکے.... کھلی فضا میں کھڑے ہو کر اس نے ایک گہرا سانس لیا اور آنکھوں سے موتیوں کی طرح برسے والے آنسوؤں کو روکنے کی کوشش کی...

آج تک اس نے اپنی زندگی میں حاصل ہی کیا کیا تھا کچھ بھی تو اس کا نہیں تھا بچپن سے ماں باپ کے درمیان جھگڑے خاندان جو کہ صرف نام کا تھا کیوں کہ اس بدنصیب نے تو کبھی کسی کو دیکھا ہی نہ تھا....

www.novelsclubb.com

اس کی بچین روح لبوں کے خاموش ہونے کے باوجود اس قدر شور کر رہی تھی کہ اب یہ شور اسے تنگ کرنے لگا تھا......اپنے قدم آگے بڑھاتے ہوئے اب وہ دس

منزلہ عمارت کی چھت کے کنارے کی طرف بڑھ چکی تھی اس کے ہاتھوں میں کپکپی اور دل میں بے سکونی تھی جسے وہ کسی صورت بھی ختم کرنا چاہتی تھی...

"سارانگل...." اچانک سے ایک گھونجتی ہوئی آواز اسے سنائی دی اور اس نے ایک پل کے لیے مڑ کر پیچھے دیکھا.... یہ وہی شخص تھا جسے وہ دنیا کی تمام نفرتیں دے بیٹھی تھی....وہی شخص جس سے آج تک اس نے غصے کے علاوہ کوئی بات نہیں کی...

مگر اب وہ یہاں کیوں آیا تھا؟؟ کیا وہ بھی سب کی طرح اس کی بے بسی پہ ہنسے گا؟؟ اس کے ٹوٹے ہوئے غرور کا مزاق بنائے گا؟؟....

www.novelsclubb.com

لیکن وہ اب کسی سے ہارنا نہیں چاہتی تھی اور نہ ہی وہ ہارنے والی تھی...اپنا سر ہلکا سا ہلاتے ہوئے ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی جہاں ڈر کے علاوہ اور کچھ نہ تھا.....

اپنے بدن کو ہلکا محسوس کرتے ہوئے اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی آور خود کو پیچھے کی طرف گرتے ہوئے محسوس کیا مگر اس سے پہلے کہ وہ اپنا توازن کھو کر نیچے کرتی ایک ہاتھ نے اسے تھام کر اپنی طرف کھینچنا چاہا...

www.novelsclubb.com

اپنی آنکھیں کھول کر ایک نظر اس پر ڈالی.... جس کی سانسیں اک پل کے لیے شاید اس کو تھام کر رک سی گئی تھی.....اس کے چہرے پر وہ بے بسی کے تاصورات دیکھ کر شاید وہ پل بھر کے لیے خیران ضرور ہوئی تھی مگر دنیا ایسے ہی اسے بے رحم نہیں کہتی تھی...

"I won.."

یہ سوال تھا یا پھر اس کی جیت کا اعلان کیونکہ اس وقت ہار صرف ایک ہی شخص رہا تھا اور وہ تھا اسفند یار سلطان...وہ ایک لڑکی کے ہاتھوں ہارا تھا جو اس کے سینے سے لگی اس کی سفید شرٹ کو لال خون سے رنگ چکی تھی...اس کے لبوں سے نکلنے والا خون اس بات کا تو ثبوت دے چکا تھا کہ وہ اس دنیا میں سب سے زیادہ نفرت اسفند یار سے کرتی تھی...

www.novelsclubb.com

اور اسفند یار کی آنکھوں سے اتنے سال بعد نکلنے والے آنسو اس بات کا ثبوت دے چکے تھے کہ وہ اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت اس سے کرتا ہے...اس کی سارا نگ اس کی پہلی اور آخری محبت...

"Mr Usman you don't understand..your daughter tried to commit suicide for the fifth time in two years it is not normal.."

www.novelsclubb.com

ڈاکٹر کی آواز اس کے کانوں میں گونج رہی تھی پانچویں بار کسی نے اسے اس بات کی خبر تک کیوں نہ کی اس سے یہ سب چھپانے کی کیا وجہ تھی...یا شاید اسے بھی اس لڑکی کیلئے اجنبی ہی سمجھا گیا جیسے وہ خود سمجھتی تھی...

وہ ابھی بھی اس بے جان وجود کو اپنے ہاتھوں میں محسوس کر سکتا تھا اور اس کا دل اس طرح سے لرز گیا تھا کہ اسے اب سارا نگ کے حوالے سے دنیا کے کسی شخص پر بھروسہ نہیں رہا تھا...

"میں اسے گھر لے کر جا رہا ہوں..." یہ التجا نہیں تھی بلکہ اس کی طرف سے اعلان تھا... کیونکہ اب اس میں اور برداشت نہیں رہی وہ تھی اس معصوم لڑکی کو اور تڑپتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا...

www.novelsclubb.com

یہ اعلان تو اسفندیار کی طرف سے کیا گیا تھا مگر یہ کس نے کہا تھا کہ وہ حکم ماننے والو میں سے تھی وہ تو تھی ہی باغی اور اپنی بغاوت وہ ہر پل ہر لمحہ ظاہر کرتی تھی...

ابھی پاکستان کی زمین پر قدم رکھے اسے چند منٹ ہی ہوئے تھے کہ اپنی جینز کی جیب میں رکھے سگریٹ کے پیکٹ کو اس نے اپنے ہاتھ میں لیا اور لوگوں کی گھورتی نظروں کو نظر انداز کرتے ہوئے اسے اپنے ہونٹوں کے بیچ دبا لیا...لائٹر جلانے کی ابھی اس نے کوشش ہی کی تھی کہ پیچھے سے بڑھتا ہوا ایک ہاتھ اس کے سامنے آیا اور ہونٹوں کے درمیان سے سگریٹ نکال لیا...

www.novelsclubb.com

"Smoking kills..."

اس نے بغیر کسی expression کے کہا...

"Hope it does..."

مرنے کی چاہت پتا نہیں کب اور کیسے اس کے اندر بھر آئی تھی مگر اس کی یہ چھوٹی سی خواہش کسی کے دل کو ریزہ ریزہ کر رہی تھی...

"دوبارہ یہ لفظ میں تمہاری زبان سے نہ سنوں...understood..."اس نے غصے میں ایک نظر اس کے چہرے کی طرف ڈالی اس کی آنکھوں میں جیسے خون سوار تھا لیکن یہ چیز وہ دونوں جانتے تھے کہ وہ چاہ کر بھی اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو نقصان نہیں پہنچا سکتا...

www.novelsclubb.com

"Understood..."

سارانگ نے منہ بناتے ہوئے اسے کے الفاظ دہرائے اور گھورتے ہوئے اس کے پیچھے چل پڑی...

"Don't try to misbehave with anyone there, I won't tolerate it..."

www.novelsclubb.com

الفاظ تو غصے کے انداز میں کہے گئے تھے مگر خواہش صرف ایک ہی تھی اور وہ اس کے دل میں رشتوں کا پیار جگانا چاہتا تھا جو کہیں کسی کونے میں چھپ کر بیٹھ گیا تھا...

"I am not liable to listen to anything you say..."

اس نے جھٹ سے جواب دے دیا اور اسفندیار ہمیشہ کی طرح کسی چیز کو اٹھا کر پھینک بھی نہیں سکتا تھا کیونکہ وہ ایک بند گاڑی کے اندر بیٹھے تھے...

اچھا جی میں ہارا چلو مان جاؤ نہ...

www.novelsclubb.com

دیکھی سب کی یاری میرا دل جلاؤنہ...

"یار پھپھو اب تو ناراض نہ ہوں آپ کیلئے تو ساری دنیا قربان کردوں..." سیڑھیوں کے اوپر سے سلائیڈ ہوتے ہوئے وہ اوپر سے سیدھا اپنی اکلوتی پھپھی کے قدموں میں آگرا....

www.novelsclubb.com

"اوی لگ گئی..." کھڑے ہوتے ہوئے اس نے اپنی قمر کو سہلاتے ہوئے کہا...

"وہ تو ہوگا ہی نا تمہاری حرکتیں ہی ایسی ہیں..." اقصیٰ کی زبان کہنے سے نہ رک سکی جس پر اسکے چہیتے بھائی نے بال کھینچنے کے علاوہ کوئی دوسری چیز مناسب نہ سمجھی..

"اوی امی... جنگلی انسان..." وہ درد میں چلاتے ہوئے بھی رخان کے بالوں کو اپنے ہاتھوں میں لینے کی کوشش کر رہی تھی...

"ذرا برابر بھی شرم نہیں ہے تم نالاء کوں کو..." زرینا کی ایک آواز تھی کہ سب کے سب بھاگ کر سیدھا اپنے کمرے کے دروازے کے اندر تھے یہ نہیں تھا کہ وہ بہت غصہ کرتی تھی یا پھر انہیں ڈراتی تھی وہ تو اس کی باتوں سے بھاگتے تھے جو ایک دفع شروع ہو جائے تو قیامت کے دن ہی ختم ہوں گی...

www.novelsclubb.com

"آپی یہ بچے کہا چلے گئے میں ابھی ان کی خبر لیتی ہوں یہ مجھے اتنا تنگ کرتے ہیں نہ آپ کو کیا ہی بتاؤ ایک نہیں سنتے میری اور اسی لیے میں نے تو نہیں اب کہنا ہی چھوڑ دیا ہے...." یہ الفاظ بغیر رکے ایک سانس میں کہے گئے تھے جس پر انیسہ نے حیرانگی میں صرف اپنا سر ہلا یا...

"اچھا اب بچوں کو بعد میں ڈانٹنا اسفند آنے والا ہے میرے ساتھ ذرا کچن میں تو آؤ اس کی پسند کی کھیر بنانی ہے...

"ہاں کیوں نہیں آپی کھیر کیا میں تو کہتی ہوں کڑاہی بھی بنا ہی دیتے ہیں بعد میں دیر ہو جائے گی..."ان کی باتوں کا سلسلہ اسی طرح جاری رکھتے ہوئے وہ کچن کے اندر داخل ہو گئے....

www.novelsclubb.com

گاڑی کا دروازا کھولتے ہوئے اسفندیار نے اشارہ کے ساتھ اسے باہر انے کے لیے
کہا جو ابھی بھی سیٹ کے ساتھ جمی بیٹھی تھی....

www.novelsclubb.com

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ جس فلائٹ سے وہ یہاں آئی ہے اسی سے واپس بھاگ
جائے...جانے کیوں اس بار اس کے سارے جتن ناکام ہو گئے تھے یا پھر اس بار اس
کی اپنی ماں نے اس کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا تھا...کیونکہ آج تک جب بھی
سارانگ کو پاکستان لانے کی بات ہوئی وہ اس کی ماں کے انکار کی وجہ سے رک گئی
مگر آج وہ یہاں تھی جہاں وہ کبھی نہیں آنا چاہتی تھی صرف اس لیے کہ اس کی اپنی
ماں نے اس کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا تھا...

"You are strong Sarrang...you can do this baby..."

اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے ایک گہرا سانس لیا ہاتھوں کی کپکپی کو چھپانے کی کوشش کرتے ہوئے وہ گاڑی سے اتری...

مگر ہمیشہ کی طرح اس کے دل کے حالات کو بغیر کہے ہی محسوس کر لیا تھا...

www.novelsclubb.com

اپنا ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر وہ اندر بڑھا...

ایک پل کیلیئے شاید ہمیشہ کی طرح اس کی دھڑکن تھم سی گئی تھی وہ بنا کسی اعتراض کے اس کے پیچھے ایک معصوم بچے کی طرح چل پڑی...

گھر کے صحن سے ہی ہنسنے کھیلنے کی آوازیں آ رہی تھی زرینا ابھی سب کو کسی بات کی وجہ سے لیکچر دینے میں مصروف تھی.... عشر دعا کو پڑھنے کے ساتھ ساتھ ڈانٹ

بھی رہا تھا اور انیسہ پھپھی وجدان کے بال سہلا رہی تھی جو آنکھیں بند کیے ان کی گود میں لیٹا تھا...

کیا ایک خاندان ایسا ہوتا ہے...اس کی ماں نے تو کبھی پیار سے اس کے بال نہیں سہلائے وہ تو کبھی دو گھڑی اس کے پاس بیٹھی بھی نہیں...

www.novelsclubb.com

ان کی چہچہاہٹ سن کر آج پہلی بار اسے جلن ہو رہی تھی اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ دو پل اور ان کے سامنے رہی تو کچھ کر بیٹھے گی....

آسمان کے گرجنے کی آواز پر سب اندر کی طرف بھاگے...اسفندیار جو کہ ابھی اپنی پھپھی کے گلے ہی لگا تھا انہیں بارش سے بچانے کے

لے سایہ میں لے گیا پر وہ ابھی بھی کھڑی اپنی سوچوں میں گم تھی اسے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کس طرح بارش اسے بھگو رہی ہے یا پھر صرف یہی راستہ میلا تھا جس کی وجہ سے وہ اپنی آنکھوں سے نکلنے والے آنسو چھپا سکتی تھی...

وہ گم سم کھڑی ہی تھی کہ ایک ہاتھ اگے بڑھ کر بنا کچھ کہے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اندر کی طرف بڑھا جہاں پہلے ہی سب تجسّس سے اس کا انتظار کر رہے تھے...

www.novelsclubb.com

وہ ایک ایک کر کے اسے سب سے ملوا رہا تھا اور وہ بغیر کچھ کہے اپنی نیلی آنکھوں سے بس سب کو دیکھ رہی تھی اس میں اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ وہ کسی سے کچھ کہ سکے وہ تو خیر ان تھی کوئی کسی سے پہلی ملاقات میں اتنا کھل کے بات کر سکتا ہے وہ لوگ الگ تھے کیسے ان کے دل میں بغیر ملے کسی کے لیے اتنی محبت تھی...

"Come let me introduce you to someone special...."

وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے ابھی اسے دیکھ ہی رہی تھی کیونکہ اسے اس بات کا اندازہ نہیں تھا کہ اس گھر میں اور لوگوں کے رہنے کی بھی گنجائش ہے...

www.novelsclubb.com

اسفندیار اس کے جواب کا انتظار کیے بغیر ہی اسے ساتھ کھینچتا ہوا اپنے ساتھ گراؤنڈ فلور کے کونے میں موجود ایک کمرے کی طرف لے گیا...

دروازے کے سامنے اتے ہی وہ ایک پل کے لیے رکا پھر ایک نظر اس پر ڈالنے کے بعد آگے بڑھا اور وہ دیھمے قدموں کے ساتھ اس کے پیچھے چلنے لگی....

"کون ہے...؟؟؟"بستر پر پڑے اس کمزور سے وجود نے کہا اور ایک پل کے لیے شاید سارانگ نے اس کی آنکھوں میں آنسوں دیکھے تھے جسے اس نے جھٹ سے چھپالیا..

"میں ہوں دادی آپ کا اسفند..."ان کمزور سے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام کر اس نے چوما پھر اپنے گال سے لگا کر اسے سہلانے لگا...

www.novelsclubb.com

"اور یہ کون ہے...؟؟؟"اب نظریں اس کی طرف تھی جو کونے میں ڈرے سہمے سے ایک بچے کی عکاسی پیش کر رہی تھی...

"یہ....یہ آپکے عصمان کی بیٹی ہے دادی..."اور اس کے کچھ الفاظ نے کمرے میں خاموشی کا عالم طاری کر دیا تھا...

"عثمان... میرا عثمان... پاس آؤ دور کیوں کھڑی ہو...." اسے اپنے پاس بلانے کیلئے انہوں نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا اور وہ بھی دھیمے قدموں کہ ساتھ ان کی طرف رخ کر کے چلنے لگی...

"نام کیا ہے تمہارا..." اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے انہوں نے پوچھا...

www.novelsclubb.com

"...سارانگ..." آہستہ سے بغیر کچھ اور کہے اس نے بھی جواب دے دیا... کیا ہی کہتی وہ آج پہلی بار اس عورت سے مل رہی تھی جسے وہ دادی کہ سکتی مگر اس میں اتنی ہمت ہی نہ تھی کہ انہیں مخاطب بھی کرے...

"تمہارا نام تو منت ہونا چاہیے تھا... ہماری منت... کیوں اسفند...." انہوں نے جھٹکے سے اسفند کو بلایا جو آج اپنی دادی کے اتنا بولنے پر حیران تھا...

مگر اسے کیا معلوم اپنی اولاد سے محروم وہ عورت اپنے سامنے بیٹھی لڑکی میں اپنے زندگی کے کئی سال دیکھ رہی تھی...وہ سال جو انہوں نے اپنی اولاد سے دور کھو دے....

www.novelsclubb.com

اولا بڑی ہو جائے تو ماں باپ کو بڑی آسانی سے بھلا سکتی ہے مگر ماں باپ مرتے دم تک اپنے بچوں کا نام لیتے رہتے ہیں ان کی زندگی کا ہر لمحہ ہر پل اپنی آنکھوں میں کسی فلم کی طرح محفوظ رکھتے ہیں اور اولاد کو ماں باپ کا یہ پیار یہ تڑپ تب ہی سمجھ اتی جب وہ اپنی اولاد کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہیں.....

"میری منت..."اس کے بالوں کو سہلاتے ہوئے وہ یہی بات دہرا رہی اور کیوں نہ کرتی وہ سچ میں ان کی منت تھی...ایسی مراد جو انہوں نے اپنے لاڈلے بیٹے کو دوبارہ دیکھنے کی چاہ میں کی تھی...

وہ بھی کچھ کہے بغیر کافی دیر تک ان کے سرہانے سر رکھے لیٹی رہی پہلی بار کہی سے ممتا ملی تھی اس کا دل چاہ رہا تھا کہ ایک پل کے لیے بھی اب ان سے دور نا جائے شاید اسے کوئی ایسا مل گیا تھا جسے وہ صحیح معنوں میں ماں کا درجہ دے سکے...اپنی آنکھیں جھپکتے ہوئے وہ اب اسفندیار کی موجودگی کو کمرے میں محسوس کرنے لگی وہ آہستہ آہستہ بغیر کچھ کہے دوائیاں دیکھ رہا تھا کبھی وہ کمرے میں موجود ہوسپیٹل فائلز کو پڑھنے لگتا...

www.novelsclubb.com

وہ اتنا ذمہ دار کیسے تھا... کیسے وہ سب اتنی آسانی سے کر لیتا... وہ ہر اس لڑکے سے الگ تھا جس سے وہ آج تک ملی تھی مگر ان کا مقابلہ اسفندیار ولی سلطان سے کرنا تو صحیح بھی نہیں تھا کیونکہ اسفندیار جیسا تو کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا...

جو نفرت جو لہجہ آج تک خود اس نے اسفند کے لیے استعمال کیا تھا اگر اس کی جگہ کوئی اور ہوتا تو ایسی حفاظت کبھی نہ دیتا...

www.novelsclubb.com

وہ جانتی تھی مرد کیسے ہوتے ہیں وہ صرف دکھ دینا جانتے ہیں وہ کبھی محافظ نہیں ہو سکتے مگر اسفند ویسا کیوں نہیں تھا..... یا تو اسفند الگ تھا یا پھر اس نے اصلی مرد کی صحیح تصویر کبھی دیکھی ہی نہیں تھی... شاید اسے یہ بتایا ہی نہیں گیا تھا کہ اگر مرد حفاظت کرے تو دنیا کی کوئی چیز تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتی...

"رخان بھائی نا کریں میری چوٹی خراب امی ڈانٹیں گی..." دعا نے اپنے بال چھوڑاتے ہوئے غصے میں رخان کو دیکھا جسے پتا نہیں کیا دشمنی تھی اس کی چوٹی سے...

www.novelsclubb.com

"دعا پانی لے آؤ..." عشر جو دروازے سے ابھی اندر داخل ہی ہوا تھا دعا کو کھڑا دیکھ کر سیدھا حکم صادر کرتے ہوئے صوفے پر جا بیٹھا.... منہ بناتے ہوئے لاکھ نا چاہنے کے باوجود وہ پانی لینے کے لیے چلی ہی گئی

"مسٹر عشر تم اپنے گھر جانے کا کوئی پلین نہیں رکھتے..."رخان نے گیمنگ کنسول اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا مگر عشر بھی سو درجے کا ڈھیٹ تھا اس کی بات پر ایک بار بھی نہ مڑا...

"تمہیں کیا مسئلہ ہے میرا ابھی تو گھر ہے یہ ویسے بھی جب تک امی یہاں ہیں میں واپس نہیں جاؤں گا..."اس نے مطمئن ڈھیٹ کی طرح چپس کا پیکٹ خالی کرتے ہوئے کہا...

www.novelsclubb.com

"مجھے تو کوئی مسئلہ نہیں مگر میری بیچاری بہن سے جو تم کام کرواتے ہو نا اسے ضرور مسئلہ ہے..."اس نے نظر کچن کی طرف ڈالتے ہوئے کہی جہاں دعا کافی وقت سے غائب تھی..

"تمہاری بہن کونسا میری کوئی بات سنتی ہے وہ تو راستہ ملتے ہی رفو چکر ہو جاتی ہے..." عشر نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور اپنی نظریں پھر سے سکرین کی طرف جما لی...

یہ تو روز کام تھا ان کا.... عشر کا دعا کو کام کروا کر تنگ کرنا اور اس کا نہ چاہتے ہوئے بھی حکم ماننا...وہ اپنے گھر کی لاڈلی تھی....اور ایک عاشر ہی تھا جو اسے اس طرح حکم دیتا تھا...

www.novelsclubb.com

وہ بستر پر سیدھے لیٹی سامنے میز پر پڑے کلوب کو گھورے جا رہی تھی...وہ کتنا خوبصورت تھا....

www.novelsclubb.com

"سارانگ..."اقصیٰ نے پیچھے سے اتے ہوئے اسے بلایا اور سیدھا اس کے پاس اکر بیٹھ گئی...

"تم بور نہیں ہو رہی پہلے بار یہاں آئی ہو...اور پورا دن روم میں بیٹھی رہتی ہو.... باہر آؤ ہمارے پاس بھی بیٹھو..."اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے

کہا اور وہ ابھی بھی ویسے ہی کم سم سی بیٹھی تھی کیا ہی کہتی وہ...بور...کیسے ہوتے ھین بور جب اس نے اپنی ساری زندگی تنہائی میں جو گزاری ہے...

بادلوں کے گرجنے کی آواز آئی تو اقصیٰ اپنی آنکھوں میں چمک کے ساتھ اس کی طرف دیکھنے لگی جو نہ سمجھی میں وہیں بیٹھی تھی....

www.novelsclubb.com

"بارش ہو رہی ہے چلو بھیگتے ہیں..." اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر باہر کی طرف بھاگی جہاں زینب اور دعا پہلے سے موجود تھی...

کتنا اچھا ہوتا نہ وہ پاکستان میں ہی پیدا ہوئی ہوتی باقی سب کی طرح وہ بھی اس گھر میں ہی بڑی ہوئی ہوتی...وہ بھی اس قدر کھل کر جی سکتی...

مگر پھر وہی بات تھی جو ساری عمر اس کے دل کو ستاتی رہی... 'کیا وہ پیار کے قابل بھی ہے'..." نہیں..." اور جواب اس کے دماغ کے ایک کونے نے دیا.... کیوں کہ دل نے تو شاید محسوس کرنا ہی چھوڑ دیا تھا...

اپنے چہرے پر زور سے پانی کی چھینٹیں پڑنے پر اس نے آنکھیں بند کر لی اور جب کھولی تو اس کی نظر اقصیٰ پر پڑی جو بارش کا پانی اپنے ہاتھوں سے اس کی طرف پھینک رہی تھی اور شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ زور سے کھلکھلا کر ہنس رہی تھی..... جس پر پہلی بار بغیر سوچے شاید اس کے چہرے پر بھی مسکان آئی تھی اور اس نے بھی اپنی زندگی میں پہلی بار شرارت کرتے ہوئے پانی اپنے سامنے کھڑی دعا پر پھینکا تھا جو اس کی اس حرکت پر کھلکھلا کر ہنسی تھی....

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com

ماں باپ کو اپنی اولاد سے نفرت کب ہوتی ہے...اس کے لیے کسی وجہ کی ضرورت پڑتی ہے یا پھر کسی جواز کے بغیر بھی ایسا ممکن ہے...

سارانگ...اس کا تو نام ہی محبت رکھا گیا تھا کوئی اس کے وجود سے اس قدر نفرت کیسے کر سکتا ہے...یا شاید اس نے بہت بڑا کوئی گناہ کر دیا تھا جس کی معافی ممکن نہ تھی...

"Mummy.. mummy listwn I..made a drawing forr you..."

اس نے اپنے ٹوٹے ہوئے الفاظ میں اپنی ماں کی توجہ حاصل کرنا چاہی جو فون کان سے لگائے اپنی کسی دوست کے ساتھ معمول کی باتوں میں مصروف تھی...

www.novelsclubb.com

"Sarrang, go to your nanny let me live in peace for a moment...for God sake.."

اپنی ماں کے جھٹکتی ہوئی باتوں کے باوجود وہ اپنی بنائی ہوئی ڈرائنگ میز پر رکھتے ہوئے باہر کی طرف چل پڑی.....

"No nothing...just this little brat of us can't see me having a little moment of peace.."

دل تو دکھا تھا بچپنے میں باتیں نہ سمجھنے کے باوجود...

اپنے ہاتھ میں خطوں کو دیکھ کر اس کی آنکھیں نمی سے بھر آئی تھی...وہ کوئی عام خط نہ تھے ایک معصوم بچے کی طرف سے خدا کو اس بات کی عرضی تھی کہ اس کی ماں کے دل میں تھوڑا سا پیار اس کے لیے ڈال دے... مگر شاید ڈاک کا نظام ہی خراب تھا ان میں سے ایک بھی خط خدا کو نہیں پہنچا کیونکہ اج پندرہ سال بعد بھی وہ ماں کی محبت کے بغیر جی رہی تھی...

www.novelsclubb.com

اس وقت وہ اقصیٰ کی یونیورسٹی میں ایک بینچ پر اکیلی بیٹھی تھی آئی تو وہ دونوں ساتھ تھی مگر اقصیٰ کو کچھ اسائنمنٹس سبمٹ کروانی تھی اور وہ تھوڑی دیر کھلی فضا میں بیٹھنا چاہتی تھی...

"کیا میں آپ کے پاس بیٹھ سکتی ہوں ؟؟؟..." اس کے سامنے آتے ہوئے برقے میں لپٹی ایک لڑکی نے اجازت چاہی کیوں کہ کوئی دوسرا کوئی بینچ خالی نہ تھا اس نے زرا سا سر ہلاتے ہوئے اپنی رضامندی ظاہر کی اور وہ آہستگی سے اس کے ساتھ اکر بیٹھ گئی...

"آپ کہاں سے ہیں ویسے..." اس نے سوال کے ساتھ بات شروع کرنے کی کوشش کی... "سنگاپور..." اور جس کو مخاطب کیا تھا وہ بھی اپنے آپ میں ہی ایک کرشمہ تھی سوال کا جواب ایک لفظ کے ساتھ دیتے ہی چپ ہو گئی.....

www.novelsclubb.com

ان کے درمیان پھر سے ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی...سارانگ کی نظر نہ چاہتے ہوئے بھی اس وجود پر پڑی جو صرف پانی پینے کے لئے اپنے برتے سے لڑ رہی تھی...

"If you can't handle it, why don't you take it off....."

www.novelsclubb.com

اس نے جھنجھلاہٹ سے کہا....

"نہیں اتار سکتی یہ تو خدا نے ہمارے لئے ہی حکم دیا ہے...میں مسلمان ہوں نا..."
اس لڑکی نے اپنی دھیمی سی آواز میں ایک مسکراہٹ کے ساتھ کہا جو اسے نقاب کے باوجود بھی اس کی آنکھوں میں محسوس ہوئی...

"میں بھی مسلمان ہوں..."اس نے اس انداز میں بولا جیسے وہ خود سے ہی سوال کر رہی ہو...

www.novelsclubb.com

"کس قسم کی مسلمان ہو کیا تم نماز پڑھتی ہو..."سامنے بیٹھی لڑکی کے سوال پر وہ دہنگ رہ گئی کیوں کہ اس کو تو آج تک نماز کا خیال تک نہیں آیا...

"نہیں مگر میرے ڈیڈ مسلمان ہیں...میں مسلمان پیدا ہوئی ہوں.."اس نے جلد بازی میں کوئی جواز ڈھونڈنے کی کوشش کی وہ اپنی آنکھیں چرانے لگی جیسے کسی نے

اسے چوری کرتے ہوئے پکڑ لیا ہو...اور یہ چوری نہیں تو اور کیا تھا کہ اس نے اپنی بائیس سالہ زندگی میں ایک بار بھی نماز کہ بارے میں نہیں سوچا...

"تو کیا تم نامحرم سے دوری رکھتی ہو پھر؟؟؟..."ایک اور سوال جس کا اس کے پاس جواب نہ تھا نامحرم سے دوری...وہ تو اپنی زندگی میں پتا نہیں کیا کیا کر چکی تھی لڑکوں کے ساتھ گھومنے ان کے گھروں میں جانا اور پتا نہیں کیا کیا....

www.novelsclubb.com

"اگر تم مسلمان ہو تو اس کا حق ادا کیوں نہیں کرتی اللہ کا حکم کیوں نہیں مانتی..اللہ نے انسانی جان کو اتنا قیمتی قرار دیا ہے کہ کسی کو بھی ناحق قتل کرنے تکلیف دینے کا حق نہیں تو تم کس طرح خود کو روز اذیت دے کر اللہ کی رزا حاصل کر سکتی ہو.....

انسان کا جسم اس کا اپنا نہیں ہوتا وہ تو خدا کی طرف امانت ہے...اس امانت میں کوئی خیانت کیسے کر سکتا ہے..."اس کی نظریں سارا نگ کی زخمی کلائی پر تھی وہ اسے تنز

نہیں کر رہی تھی بلکہ اس بات کا احساس دلا رہی تھی کہ انسانی جان کتنی قیمتی ہو سکتی ہے... وہ خود کو بلا وجہ ازیت دے کر خدا کے حکم کی نافرمانی کر رہی...

سامنے بیٹھی لڑکی کی باتیں اس کے دل میں جیسے ہلچل سی مچا گئی تھی ایک ڈر سا ابھر آیا تھا کہ وہ ساری عمر انسانوں کو خوش کرتے کرتے شاید خدا کو بھلا بیٹھی تھی اور اسی لیے اس کی قسمت میں منزل کی تلاش لمبی کر دی گئی تھی وہ صحیح راستے سا ے بھٹکی ہوئی تھی....

www.novelsclubb.com

پیچھے سے کسی کا ہاتھ کندھے پر محسوس ہونے کی وجہ سے وہ اچانک سے مڑی تو اقصیٰ اپنے کام سے فارغ ہو کر واپس آگئی تھی...

"کہاں گم ہو تم میں کب سے آوازیں دے رہی ہوں...؟؟؟"اس کے سوال پر سارانگ نے اپنے دائیں جانب مڑ کر دیکھا جہاں اب کوئی بھی موجود نہ تھا....وہ لڑکی کہاں گئی....

"کیا سوچ رہی ہو چلو نہ دیر ہو گئی ہے رخان بہت ڈرامے کرے گا اگر اسے ایک اور منٹ انتظار کروایا..."

www.novelsclubb.com

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے اسے مین گیٹ کی طرف کھینچ رہی تھی اس نے ایک بار پھر سے مڑ کر حالی بینچ کی طرف دیکھا جہاں اسے وہ لڑکی ملی تھی....

کون تھی وہ؟؟؟...

اس کے دماغ نے پوچھا...

اللہ کی بندی تھی بنت حوا کو اس کی اوقات یاد دلانے آئی تھی...

اس کے دل نے جواب دیا...

www.novelsclubb.com

رات کے اندھیرے میں چاند کو نہارتی وہ اپنی پوری زندگی کا عکس اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہی تھی اس نے ہمیشہ سب کو خوش کرنے کی کوشش کی...ہمیشہ لاحاصل چیزوں کو اپنا بنانے کی چاہ کی...

پہلے ماں کی خوشی حاصل کرنے کیلیئے دوست ایسے بنانے جو اس کے پاس ہی صرف اس وجہ سے تھے کہ اس کی ماں Choi Soo Young تھی کوریا کی کیا وہ تو سنگاپور کی امیر ترین شخصیتوں میں سے ایک تھی اور سارا نگ اس کی اکلوتی بیٹی...اپنی ماں کی جائیداد کے ساتھ ساتھ اسے ماں کی خوبصورتی بھی وراثت میں ہی ملی تھی پر جو نہ پا سکی وہ تھی ماں کی قسمت...

اپنی ماں کی طرح وہ شاید خوشیاں خریدنے کے قابل بھی نہ تھی....

www.novelsclubb.com

مگر اب بس اس میں خود پر اور ظلم کرنے کی طاقت نہ رہی تھی وہ یہ سب بدلنا چاہتی تھی وہ زندگی کو اپنے لیے ایک حسین ترین جگہ بنانا چاہتی تھی دل میں بس اب ایک ہی خواہش تھی اور وہ تھی بس اب آخری بار اپنے لیے جینے کی کوشش کرنے کی....

اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کسی نے اسے اپنی طرف مخاطب کیا...

www.novelsclubb.com

"کیا سوچ رہی ہو؟؟؟..."اسفندیار نے اسے پہلی بار اتنا خاموش دیکھا تھا اور اس کی خاموشی کسی حال میں بھی اسے پسند نہ تھی...

"تھک گئی ہوں...."وہ سائڈ ریلنگ کے ساتھ لگتے ہوئے اس کی طرف مڑی...

اور اس کے دل میں پھر سے ڈر ابھر آیا کیونکہ آج سے پہلے جب بھی اس کے منہ سے ایسے الفاظ سنے تھے اس کے بعد تکلیف ان دونوں کو ہوئی تھی...

"کس سے ؟؟؟..."اس نے اپنے ڈر کے باوجود سوال کیا....

"سب سے لڑ لڑ کر...مام سے، ڈیڈ سے، دنیا سے، تم سے.....خود سے..."اس نے آج جیسے اپنا دل سامنے کھول کر رکھ دیا ہو وہ واقعی میں تھک گئی تھی اور یہ تھکن اس کی آنکھوں کی سرخی سے ظاہر ہو رہی تھی....

www.novelsclubb.com

"تو ختم کر دو اس جنگ کو...اعلان دوستی تو کرو پھر دیکھو سامنے والا کس طرح نبھاتا ہے..."اسفندیار نے اپنا ہاتھ آگے بڑھتے ہوئے کہا اور وہ اپنے ہاتھ اگے کرنے سے نہ رک سکی...

یہ صرف دوستی کا اعلان نہیں تھا بلکہ ان دونوں کی زندگی کا رخ موڑنے کی کوشش تھی..... وہ چاہتے تھے کہ ان کی زندگی بھی آسان ہو اور وہ خوش ہو کر رہ سکیں...اور انسان خوش صرف اس وقت ہو سکتا ہے جب وہ خود کو اس بات کی اجازت دے اگر ہم اپنے دل کو غموں کے جنگل میں دھکیل دیں گے تو کوئی چاہ کر بھی ہماری خواہش کے بغیر ہمیں وہاں سے نہیں نکال سکتا..

www.novelsclubb.com

اسے ہم وادیاں دیکھاتے ہیں....

اک لڑکی کو جینا پھر سے سیکھاتے ہیں....

چلو اس کو کھلکھلا کے ہنسنا سیکھاتے...

اک بار پھر سے اسے خوشی سے ملاتے ہیں...

دوستی کیا ہی؟؟؟....دوستی ایک ایسا رشتہ ہے جسے ہم اپنی مرضی سے چن سکتے ہیں...اور ایسے لوگوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنا سکتے ہیں جو کسی حال میں بھی ہمارا ساتھ دینے کو تیار ہوں اور کیا ہی اچھا ہو کہ وہ دوست ہمارے ہی خاندان کا حصہ ہوں جن کے ساتھ ہمارا خون کا رشتہ بھی ہو اور دوستی کا ساتھ بھی ہو.....

سارانگ کو بھی شاید پہلی بار زندگی میں ایسے دوست ملے تھی جو بغیر کسی فیور کے اس کے ساتھ تھے وہ اس کے ساتھ اس لیے نہیں تھے کہ اس کے پاس پیسے تھے اور نہ ہی اس لیے تھے کہ وہ Choi Soo Young کی بیٹی تھی بلکہ وہ اس کے ساتھ اس لیے تھے کیونکہ وہ سارانگ تھی ان کی دوست ان کی بہن ان کی منت....

www.novelsclubb.com

وہ وادیوں کی سیر کیلئے نکلے تھے گھر والوں کے سامنے منتیں کر کے کہ سارا نگ کو پاکستان دیکھنا ہے اور اس میں سب سے بڑا ہاتھ اسفند یار کا تھا وہ اپنی دوست کو زندگی سے محبت سیکھانا چاہتا تھا وہ لڑکی جو ساری دنیا سے نفرت کر بیٹھی تھی اسے اس کی خوبصورتی پھر سے دیکھانا چاہتا تھا...

اس وقت وہ کالام کی طرف راستہ طے کر رہے تھے اور ہنستے ہوئے اس کے چہرے کو دیکھ کر ایک بات تو طے تھی...اس سفر میں وہ اس کی زندگی ضرور بدل کے دیکھائے گا...اسے زندگی سے محبت کرنا سیکھائے گا....

"ہئے اتنا لمبا سفر ہے اور تم سب بوریت کی مورتیاں...." اقصیٰ نے بور ہوتے ہوئے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے بولا...

www.novelsclubb.com

اور اس کی اس بات پر گاڑی چلاتے ہوئے وجدان نے ریر ویو مرر سے اسے گھور کر دیکھا جس پر اس نے بھی منہ بنایا مگر چپ تو اسے یہ بھی نہیں کرا سکتا تھا...

"اللہ اب آپ تو نہ گھوریں آدھے سے زیادہ بوریت کی وجہ تو آپ ہی ہیں کیونکہ عام طور پر جو ہم بولتے ہیں وہ آپ کی سنگت میں ڈر کی وجہ سے بند ہو جاتا ہے..." اقصیٰ بھی آج شیر کی طرح بولے جا رہی جس پر باقی سب خیرت سے اسکی طرف دیکھ رہے تھے...

www.novelsclubb.com

"آپی اتنا بھی شیر نہ بنیں کیونکہ اصلی شیر آپ کو دیکھ رہا ہے..." عشر نے قریب ہوتے ہوئے اس کے کان میں بولا جس پر اس کی نظر وجدان کی ابھی بھی گھورتی ہوئی آنکھوں پر پڑی..."اممم..." گلا صاف کرتے ہوئے سو کرڑ کر وہ اپنی جگہ پر بیٹھی...

اور اسے چپ ہوتا دیکھ کر سامنے بیٹھا وجدان اپنی مسکراہٹ دبانے کی کوشش کرنے لگا...

اپنا سر ذرا سا ہلاتے ہوئے بغیر کچھ کہے اس نے اقصیٰ کی پسند کا گانا چلا دیا جس پر وہ خوشی سے اپنی سیٹ پر ہی ڈانس کرنے لگی....

www.novelsclubb.com

گاڑی اب کچھ وقت کیلیئے سڑک کے کنارے رکی تھی عشر دعا کے ہاتھ میں موجود چپس کا پیکٹ لے بھاگ رہا تھا جس پر وجدان اسے کان سے پکڑ کر ڈانٹ رہا تھا....
اقصیٰ زینب سے اپنی تصویریں بنوانے میں مصروف تھی اور رخان اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا....

اسفندیار گاڑی کا دروازہ بند کرتے ہوئے باہر نکلا تو اس کی نظر کنارے پر کھڑے ایک وجود پر پڑی وہ زینب کی شول میں خود سمیٹے سامنے موجود پہاڑوں پر نظریں جمائے کھڑی تھی...وہ آہستہ سے اس کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا...دونوں کافی دیر تک اسی خاموشی میں صرف قدرت کی خوبصورتی کو نہارتے رہے...

www.novelsclubb.com

کیا پتا وہ اس خاموشی میں بھی ایک دوسرے کو سن پا رہے تھے...ان کی خاموش میں سکون تھا اور ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ سارا نگ نے خاموشی میں اطمینان پایا ہو....

"Manat you are enjoying everything right???..."

اس کی آواز سن کر وہ خیرانگی میں اس کی طرف مڑی وہ اس کے سوال پر خیران نہیں تھی بلکہ اسے منت بلانے پر تھی...

"Yes..I am..."

اس نے بھی بنا کوئی اور سوال کرتے ہوئے اسی کے سوال کا سیدھا جواب دے دیا....

www.novelsclubb.com

شاید وہ اسے خود کو کسی بھی اور نام سے بلانے کا حق نہ چاہتے ہوئے بھی دے چکی تھی...

اس اب بھی صاف صاف یاد تھا کسے کچھ سال پہلے جب وہ ایک دوسرے سے پہلی بار مخاطب ہوئے تھے اور کسے پورے ایک ہفتے کیلئے سارا نگ نے اسفندیار ولی سلطان کا جینا حرام کر دیا تھا...

وہ پہلی بار ایک بزنس پارٹی میں ملے تھے جیسے اجنبی ایک دوسرے سے ملتے ہیں... لیکن اپنے ماں باپ کا رویا ایک اجنبی کیلیئے دیکھ کر اس کا وجود غصے سے بھر آیا تھا... وہ بچپن سے ہی اپنے ماں باپ کی محبت سے محروم لڑکی ان کی گنی چنی کیر میں کسی اور کی شراکت برداشت نہیں کر سکتی تھی....

www.novelsclubb.com

اور اسی لیے اس نے ہر جتن اور کوشش کی جس کے ذریعے وہ اسے اپنے حصے کی محبت چھننے سے روک سکے مگر اسفندیار کے حالات تو کچھ اور ہی تھے وہ اس سے کچھ چھیننے نہیں آیا تھا بلکہ وہ تو اس کے حصے کی محبت اس کے حوالے کرنا چاہتا تھا...

وہ محبت جو اس کا مقدر تھی.... وہ محبت جو اسے بہت پہلے مل جانی چاہیے تھی...وہ محبت جو اس سے چھین لی گئی تھی...

اس نے نفرت کی ہر حد پار کی تھی ان چند سالوں میں اسے ازیت دینے کی کوشش کی تھی ہر طرح سے....

مگر اس کے دل کی نفرت کب اس کے لیے عزت میں بدل گئی انہیں پتا ہی نہ چلا...

www.novelsclubb.com

وقت بدل رہا تھا برسوں کی مایوسی اک آس میں تبدیل ہو رہی تھی....زندگی سے نفرت کرنے والی لڑکی...موت کے عشق میں گرفتار وہ پہلی بار زندگی کو چاہنے کی کوشش میں تھی....

وہ خود کو پانے کی چاہت کرنے لگی تھی...

اور اسفند یار یہی کروانا چاہتا تھا وہ یہی توڈیزرو کرتی تھی...اسے تو شہزادیوں کی طرح محل میں رہنا تھا وہ کہاں شیشے کی دیواروں میں قید ہو گئی...

مگر اب وہ اپنی اصلی جگہ موجود تھی جہاں اسے ہونا چاہیے تھا شروع سے....

"میرا عثمان واپس لے آؤ.... ہماری شہزادی واپس لے آؤ....اسے وہاں کی دنیا برباد کر دے گئی..."

www.novelsclubb.com

یہ ان کے دادا کی آخری خواہش تھی جسے اس نے پورا کرنے کیلئے پوری دنیا سے لڑنا صحیح سمجھا...اور آج وہ یہاں موجود تھی اتنے سالوں بعد...

---

www.novelsclubb.com

دل تھام کے بیٹھو بہار آئی ہے....

موسم کی تبدیلی کو نہ دیکھو اک لڑکی کے چہرے پہ مسکان آئی ہے.....

"زینب یار باہر نکلیں کیا بچوں کی طرح ڈر رہی ہیں... کتا ہے وہ خدا نخواستہ کوئی جن تو ہے نہیں جو بندہ ڈر کر چھپ کے بیٹھ جائے..."رخان روم کے اندر جلدی سے

داخل ہوا جہاں زینب پہلے سے چھپی بیٹھی تھی اور اسے دیکھتے ہی اب بیڈ کی دوسری طرف جا کر کھڑی ہو گئی تھی کیونکہ اسے معلوم تھا کہ رخان کتنا ضدی ہے وہ کچھ بھی ہو جائے اپنی بات منوا کر رہتا ہے...اور یہاں بات زینب کے ڈر کی ہو رہی تھی اور سب کو معلوم تھا وہ کس قدر اس کی زندگی کے تمام ڈر ختم کرنا چاہتا ہے...

"چپ چاپ باہر چلیں میں ہوں نا ساتھ تو پھر ڈر کس چیز کا..."کمرے کے دوسرے کونے کی طرف جاتے ہوئے رخان نے زینب کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے باہر کی طرف لے جانے لگا اور وہ کسی معصوم بچے کی بغیر کسی اعتراض کے اس کے پیچھے چلنے لگا...

زینب عمر میں ضرور اس سے بڑی تھی مگر دل سے وہ آج بھی ایک معصوم سی لڑکی جس نے زندگی میں ٹھوکریں بہت کم عمری میں کھالی تھی...

www.novelsclubb.com

انیس سال کی عمر میں اس کی شادی اپنے والد کے کسی دور کے رشتے دار کے بیٹے سے ہو گئی تھی...اپنی ناسمجھی کے باوجود اس نے لاکھ کوششیں کی تھی اپنی شادی بچانے کی... مگر ہوا وہی جو خدا کو منظور تھا...شادی کے ایک سال بعد ہی اسے طلاق ہو گئی...اس کے بعد سے ہی وہ اپنے گھر کم اور اپنی نانی کے گھر زیادہ رہنے لگی....

www.novelsclubb.com

"یہ دیکھیں کتنا معصوم ہے یہ...."رخان پیار نے اس چھوٹے سے پپی کو اپنی گود میں لیتے ہوئے کہا....

"Yes.. Zainab he is soo gentle and fragile he won't be able to even scratch you..."

سارانگ نے کہا جو پاس ہی بیٹھی اس کو معصومیت سے دیکھ رہی تھی...

اپنے اندر ہمت جوڑتے ہوئے وہ دھیمے قدموں سے رخان کے پاس آکر بیٹھی...اپنے کپکپاتے ہاتھوں کو اس سے سر پر پھیرا اور جب اس کے ریکٹ نہیں کیا تو سب کے اسرار پر اسے اپنی گود میں بھی لے لیا...

www.novelsclubb.com

وہ اس کے ساتھ کھیل ہی رہی تھی جب اس کی نظر رخان پر پڑی جو اسے ایسے دیکھ رہا تھا جسے اس نے ساری دنیا فتح کرلی ہو...اور اس کے لیے تو شاید یہ دنیا فتح کرنا ہی تھا...اپنی زینب کو دنیا کی ہر خوشی دینا...

ستر اسال کا تھا جب زینب کی طلاق ہوئی اسے تب یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ وہ رو کیوں رہی تھی اس کی تو جان جھوٹ گئی تھی نہ اس ظالم وخشی سے...

مگر وقت کے ساتھ اسے یہ احساس ضرور ہوا تھا کہ زینب دنیا کی ہر خوشی ڈیزرو کرتی ہے...اور اسے یہ بھی معلوم ہو گیا تھا کہ وہ صرف اس کی دوست اور کزن ہی نہیں تھی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی زندگی تھی...

زینب نے اسے کھویا ہوا دیکھ کر اپنا ہاتھ اس کی آنکھوں کے سامنے ہلاتے ہوئے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی اور آنکھوں کے اشارے سے پوچھا اسے کیا ہوا ہے جس پر رخان نے اپنا سر ہلایا اور زرا سا مسکرا کر اس کی پریشانی ختم کرنے کی کوشش کی جس پر وہ بھی اپنی چمکتی آنکھوں کے ساتھ مسکرا دی....

www.novelsclubb.com

---

www.novelsclubb.com

رات کا آخری پہر تھا سب اپنے کمروں میں بند دن بھر کی تھکن سے چور آرام کر رہے مگر رات کے اس پہر اس کے پاؤں پتا نہیں اسے لائونج میں کیوں لے آئے تھے دیھمے قدموں کے ساتھ ہاتھ میں پانی کا گلاس لیے وہ صوفے کی طرف بڑھا تو صوفے پہ پڑے وجود کو دیکھ کر اپنی جگہ پر رک گیا...

وہ باہر صوفے پر کیوں سو رہی تھی یہ سوال تو اس کے دل میں آیا تھا مگر کوئی جواب دینے کیلئے نہ تھا... گلاس آہستہ سے ٹیبل پر رکھتے ہوئے وہ نیچے زمین پر اس کے پاس بیٹھ گیا...

اس کا چہرہ زلفوں کی چھاؤں میں تھا جس پر وہ ہلکا سا مسکرا دیا... آہستہ سے اس کے چہرے سے ہٹاتے ہوا سے بنا پلک جھپکتے دیکھے جا رہا تھا...

www.novelsclubb.com

مگر اس موقع پر نہ چاہتے ہوئے بھی اسے کچھ غلط لگا... وہ ضرورت سے زیادہ ٹھنڈی تھی.... جیسے اس کے جسم میں جان ہی نہ ہو اک پل کیلئے اس کے دل کی دھڑکن تھم گئی سارے برے خیالات نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے دل میں آ گئے کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اس کی گردن پر ہاتھ لگا اس کی دھڑکن پتا کرنے کی کوشش کی...

اور اسی پل اتنی دیر سے بے جان پڑی لڑکی کی آنکھ کھل گئی دونوں ایک دوسرے کو کافی وقت تک بنا پلکیں جھپکائے دیکھتے رہے ڈر تو دونوں کے دل میں تھا...

مگر الفاظ لبوں پر لانا شاید ان کیلئے بہت مشکل تھا...بنا کچھ کہے بنا کچھ کیے لمبے وقت تک دونوں بس ایک دوسرے کو دیکھتے رہے بنا یہ جانے کہ کیوں...

www.novelsclubb.com

"Do you love me..."

سارانگ میں اچانک سے پتا نہیں کیسے اتنی بہادری آگئی تو ایسا سوال کرتے ہوئے وہ زرا سا بھی نہیں ہچکچائی تھی...مگر اس کے سوال پر اسفندیار کی آنکھیں ضرور کھلی کی کھلی رہ گئی تھی...

"No..."

اس کے جواب پر اب سارانگ کی دھڑکنیں رک گئی تھی اور اس سانس لینا مشکل ہو رہا تھا...

"مجھے تم بس اچھی لگتی ہو..."

www.novelsclubb.com

اور اب سارانگ کو اپنی آہستہ دھڑکن شاید محسوس ہی نہیں ہو رہی تھی اسے اپنے چاروں طرف سے تمام آوازیں آنا بند ہو گئی اور اس اندھیرے کے عالم میں چاند کی زرا سی روشنی اسے جواب تک اسے محسوس ہو رہی وہ اس کے دماغ کے کسی کونے میں بند ہو گئی تھی...

اور اب وہ خود کو ایسے گہرے پانی میں کرتا پا رہی تھی جہاں اس کے علاوہ کوئی اور نہیں تھا...

"سارانگ.. سارانگ..."

www.novelsclubb.com

بچپن سے آج تک اسے کبھی ایسا احساس نہیں ہوا تھا...آج تک وہ صرف خواہشیں ہی کرتی آئی تھی...چاہے جانے کی خواہش...

چاہے جانے کی خواہش کسے نہیں ہوتی... مگر وہ نہیں چاہتی لوگ اسے اس طرح سے چاہیں صرف اس کی دولت اور اس کی خوبصورتی کی بنا پر اس کی خواہش تھی کہ

کوئی اس کی حفاظت کرے اسے دنیا کی بری نظروں سے محفوظ رکھے وہ تنہا خود کو بچاتے بچاتے تھک گئی تھی..

اور اب جب وہ زندگی میں پہلی بار کھل کے سانس لے رہی تھی تو اس کی باتوں سے اس کے دل میں ایک بار پھر سے ہلچل مچ گئی تھی کیسے وہ کسی کو اپنے دل میں داخل ہونے کی اجازت دے جبکہ اسے معلوم تھا کہ وہ پیار کے معاملے میں کتنی ان لکی ہے...

www.novelsclubb.com

واپسی کا سفر خاموشی میں گزر گیا ساری خوشی ساری آکسائیمنٹ اچانک سے ختم ہو گئی تھی اور روح کو ڈرانے والے خاموشی نے اس کی جگہ لے لی تھی سب کچھ بھی نہ جانتے ہوئے بھی اسے محسوس کر پا رہے تھے مگر کوئی بھی اسے لفظوں میں بیان نہیں کر رہا تھا...

اپنی انگلیوں کو نروس نیس میں وہ زور زور سے دبائے جا رہی تھی اسے ڈر تھا کے اسی کیفیت میں سب کے سامنے اسے پینک اٹیک نہ ہو جائے اور سب جو اسے پسند کرنے لگے تھے اس کی کیفیت دیکھ کر اس سے نفرت نہ کرنے لگیں...

مگر اس ناسمجھ کو کیا معلوم تھا کہ وہ اسے ہر صورت میں قبول کرنے کو تیار تھے کیونکہ فیملی تو ایسی ہی ہوتی ہے وہ ایک دوسرے کی کمیاں نہیں نکالتے بلکہ دوسرے کی کمی کو پورا کرتے ہیں اور ساتھ دیتے ہیں خاندان کی یہی تو خوبصورتی ہے...

مگر اسے یہ معلوم کیسے ہوگا اس نے تو کبھی مکمل خاندان دیکھا ہی نہیں...اس کے ماں باپ نے محبت کی شادی ضرور کی تھی مگر اتنے سالوں بعد ان میں محبت کہیں نہ تھی... تھی تو صرف ایک چیز اور وہ تھی مجبوری...ساتھ رہنے کی مجبوری دنیا کے

www.novelsclubb.com

سامنے پرفیکٹ کپل بننے کا کھیل کھیلنے کی مجبوری...اتنے سالوں سے وہ ناٹک ہی تو کر رہے...اور اپنی اس مسنوئی دنیا کا حصہ انہوں نے اپنی اولاد کو بھی بنادیا تھا...اسے بھی اس کھیل میں شامل کیا تھا جہاں وہ ایک پرفیکٹ مکس کپل کی پرفیکٹ بیٹی تھی...

Choi Sarrang تھی وہ اتنی بدقسمت لڑکی جو اپنے نام کے ساتھ اپنے باپ کا نام بھی لگانے کا حق نہیں رکھتی تھی اور کیسے رکھتی اس کی ماں نے شروع دن سے اس بات کی سرتوڑ کوشش کی تھی کہ دنیا کے سامنے وہ اپنی ماں کی بیٹی کہلائے اپنی ماں کے سرنیم کے ساتھ...اس کی جائیداد کی اکلوتی وارث...وہ اپنے والدین کو ثابت کرنا چاہتی تھی کہ ایک بیٹی بھی وارث ہو سکتی ہے اور اس کے لیے انہوں نے صرف اپنے طریقے آبنائے تھے...جس سے فائدہ تو سب کو ہوا تھا لیکن اذیت صرف ایک شخص کو ہوئی تھی...اور وہ تھی سارانگ....

www.novelsclubb.com

آہستہ سے نے اپنی آنکھوں سے کرتے ٹپ ٹپ آنسو صاف کیے...رات کے اندھیرے میں بھی وہ بڑے کالے گوگل پہن کر بیٹھی تھی اس وقت ایئرپورٹ پر تھی رات کے دو بجے وہ چھپکے سے کسی کو پتا چلے بغیر بھاگ جانا چاہتی تھی اسے نہیں پتا تھا اس کی منزل کیا ہے اور اسے آگے کیا کرنا ہے اسے بس یہ معلوم تھا ایسا مئیمکین نا تھی کہ اس سے محبت کی جا سکے یا اس کا خیال کیا جائے... بچپن سے آج تک جب بھی اس نے ایسی باتوں کے بارے میں سوچا تھا آخر میں صرف حالی ہاتھ رہی تھی...اسے معلوم تھا وہ بزدلی دیکھا رہی ہے... مگر بہادر بننے والے بھی اس کے حالات نہیں تھے...

فون کی رنگ ٹون جب دسویں بار اس کے کانوں میں پڑی تو بغیر کالر ائڈی دیکھے اس نے فون اپنے کان سے لگالیا....

www.novelsclubb.com

"بزدل ہو تم...ڈر کر صرف بھاگنا جانتی ہو... صرف دوسروں کو ازیت دینا آتی ہے تمہیں..."دوسری طرف سے روتی ہوئی آواز سن کر وہ خود بھی آنسو بہانے سے نہ روک سکی...اس کا دل زور زور سے آوازیں کرنے لگا اور اب اس سے سانس لینا مشکل ہو رہا تھا...

"اگر ایسے بھاگنا ہی تھا تو یہاں آئی ہی کیوں ہمیں جھوٹی امیدیں دلا کر اب بھاگ رہی ہو.....Choi Sarrang... تمہیں کبھی معاف نہیں کروں گی..."اب تو اسے یہ سا لگ رہا تھا وہ مر ہی جائے گی کیسے وہ اس سے کا ایسے بیان کرتی کہ اس کا وہاں رہنا ٹھیک نہیں وہ اپنی بد قسمتی ان لوگوں کی زندگی میں شامل کر دے گی اور انہیں بھی اپنے جیسا بنا دے گی...کیسے وہ بتاتی کہ اتنی خوشیاں ایک ساتھ ملنا اور انہیں سمیٹنا اس کے لے مشکل ہو رہا ہے...

www.novelsclubb.com

"اقصیٰ پلیززززز..." وہ بھی روتی ہوئی اپنی سسکیوں کے درمیان بولی...

"تم جا کیوں رہی ہو سب کچھ ٹھیک تو ہے نہ اب ہم سب ساتھ کتنے خوش ہیں... تم یہیں رہ جاؤ نہ..." اب وہ ایک چھوٹے سے بچے کی طرح ضد کر رہی تھی... وہ چاہتی تھی کہ سب ہمیشہ کیلئے خوش رہیں... اور یہ وہ اس لڑکی کے لیے بھی چاہتی تھی جس کی زندگی سے وہ کچھ مہینے پہلے جلتی تھی لیکن اب اسے معلوم ہو گیا تھا کہ ان سے دور کر وہ کتنی اذیت میں مبتلا تھی...

"نہیں رہ سکتی ایک نہ ایک دن واپس تو جانا تھا اب جا رہی ہوں... سب بھول جائے گے مجھے ویسے بھی اور سب پہلے جیسا ہو جائے گا..." اس نے اپنے دماغ میں اتے خیالات کو جھٹکنے کی کوشش کی اب...

www.novelsclubb.com

"کوئی بھولے گا تمہیں.... تم ایسی ہو ہی نہیں کہ تمہیں بھلایا جا سکے.... نہیں ہو تم ایسی سارانگ...." وہ اب ہاری ہوئی آواز میں کہہ رہی تھی...

"اچھا میری فلائٹ کی اناؤنسمیٹ کو گئی ہے I have to go..." اپنے دل پر پتھر رکھتے ہوئے اب اس نے بنا کچھ اور سنے فون کاٹنے میں پہل کر دی تھی وہ اور سننا نہیں چاہتی تھی...

www.novelsclubb.com

سارانگ چوئے...وہ لڑکی جسے دنیا کی ہر آسائش مہیا تھی آج تک اس نے جس چیز پر ہاتھ رکھا تھا وہ اس کے قدموں میں تھی مگر شاید قیمتی پتھر خوشیاں نہیں خرید پاتے وہ دنیا کی ہر آسائش ہونے کے بعد بھی نہ خوش تھی.... شاید اس کی ماں صحیح کہتی تھی وہ خوشیاں ڈیذرو نہیں کرتی اور جس کی زندگی میں بھی وہ جائے گی وہ نہ خوش ہی رہے گا.....

اسی لیے وہ ان لوگوں کو چھوڑ کر آج دور جا رہی تھی...وہ ان کی چاند سی زندگی میں گرہن نہیں بننا چاہتی تھی....

اسفندیار ولی سلطان اس کے لیے نہ چاہتے ہوئے بھی بہت عزیز ہو گیا تھا...وہ اسے اپنی زندگی میں لا کر اسے عمر بھر کی قید میں مبتلا نہیں کر سکتی...

www.novelsclubb.com

کیونکہ اسے معلوم تھا چوئے سارا نگ کسی کی priority نہیں ہو سکتی وہ صرف ایک lability ہے جو بس لوگوں پر مسلط ہو سکتی ہے...

اپنی اسی سوچ کے ساتھ اپنی آنکھوں میں آج پہلی بار آنسوؤں کے ساتھ ساتھ یادیں لے ہوئے وہ چیک آؤٹ کاؤنٹر کی طرف بڑھی...

دل میں پہلی بار ڈر کے ساتھ ساتھ ملال بھی تھا...وہ اپنے دل کو چیر کر باہر نکال دینا چاہتی تھی...

اپنے سر کو آہستہ سے جھٹکتے ہوئے سارے خیالات کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے وہ لائن میں اگے بڑھی...

www.novelsclubb.com

"سارا انگلگ...." اپنا نام سن کر کوئی پہلی بار اتنا چونکا ہوگا جتنا وہ اس پل چونک گئی تھی...

ایک جھٹکے کے ساتھ وہ پیچھے مڑی اور اس نے اپنی حیرانگی میں کھلی آنکھوں سے پیچھے دیکھا... جہاں سیکیورٹی کو چیرتا اسفندیار اس کی طرف بھاگ رہا تھا..... اس کے پیچھے زینب اور رخان اقصیٰ کو روکنے میں لگے تھے....

وہ تیز دوڑتے ہوئے سیدھا اس کے سامنے آ گرا وہ بغیر کچھ کہے بغیر کچھ بولے صرف اسے دیکھے جا رہی تھی... وہ یہ جان ہی نہیں پا رہی تھی کہ ہو کیا رہا ہے وہ سب یہاں کیسے اور کیوں...

اپنی سانس سمبھالتے ہوئے اب اسفندیار نے اس کی طرف دیکھا...

www.novelsclubb.com

"تمہیں اسے کیسے بھاگنے دیتا..."اس نے اپنا ہونٹھ دانتوں کے بیچ دباتے ہوئے شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ اس کی طرف دیکھا جس پر وہ آنسو بہاتے ہوئے بھی ہنس دی...

"تمہارا وقت ختم ہوا مس سارا نگ چوئے...میرے عشق کی ہتھکڑیوں میں تمہیں ہمیشہ کے لیے گرفتار کرنے آیا ہوں.....میری محبت کی قیدی بنو گی..."اپنے گھٹنوں پر تو پہلے سے تھا اب وہ اپنے دل کو تھامے بیٹھا تھا...ایئرپورٹ پر تمام لوگ اب ان کے درمیان ہونے والی باتوں کو سن رہے تھے ایسے روزروز تھوڑے ہی ہوتا ہے کہ کوئی پاگل لڑکا سیکیورٹی کو چیرتے ہوئے اپنی محبوبہ کو روکنے کیلئے آئے....

www.novelsclubb.com

"مان بھی جاؤ سارا نگ اب ورنہ ہم اٹھا کے لے جائیں گے...." رخان جواب تک اقصیٰ کو روکے کھڑا تھا زور سے چلایا....

"مان جاؤ یار میرا بھائی اتنا برا انسان بھی نہیں ہے جتنا تم نے بنا دیا ہے..." اب اقصیٰ کی باری تھی جو اسے کب سے کھورے جا رہی تھی...

www.novelsclubb.com

"مان جاؤ نہ جاناں.... اب کیا جان لے کے مانو گی...." اسفندیار جواب تک اپنے گھٹنوں پر تھا کہنے سے نہ رک سکا..

"وعدہ کرتا ہوں دنیا کی ہر خوشی دوں گا تمہیں کبھی ایسا محسوس نہیں ہونے دوں گا کہ تم نے مجھے جن کر کوئی غلطی کی ہے.... پلیز مان جاؤ..." اب وہ اپنی چمکتی آنکھوں میں امید کے ساتھ اسے دیکھ جو اس سامنے بلکل اسی حالت میں بیٹھ گئی جیسے وہ بیٹھا

تھا...اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے اس نے اپنا سر بس زرا سا ہلا یا...وہ مان گئی تھی.....اپنی ٹریجک زندگی کو محبت کی داستان میں تبدیل کرنے کیلیئے وہ رضامند ہو گی ٔ تھی....

اور یہ تھی کہانی کوریا کی شہزادی منت کی اور پاکستان کے شہزادے ولی کی کہانی....

www.novelsclubb.com

"مام اب شہزادی کہاں..." عالیار نے بڑے پیار سے اپنی امی کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولا...

"شہزادی اپنے محل میں ہے پتا ہے اب اس کے چھوٹے چھوٹے پیارے سے بچے بھی ہیں بلکل آپ جیسے جنہیں وہ بہت پیار کرتی ہے..."اس نے بڑے پیار سے اپنے بیٹے کا ماتھا چومتے ہوئے کہا....

"کیا وہ اب خوش ہے مام..؟؟"ایک اور معصوم سی آواز اس کے کان میں پڑی اور یہ اس کی بیٹی آمانی کی آواز تھی....جو کسی ننھی سی پری کی طرح خوبصورت تھی...

www.novelsclubb.com

"بہت خوش ہے شہزادی اسے ساری دنیا کی خوشیاں جو مل گئی ہیں...."سارانگ نے اپنے چہرے پر مسکان کے ساتھ اب دروازے سے اندر داخل ہوتے اسفندیار کو دیکھتے ہوئے کہا...جو اسے ویسی ہی مسکان لوٹانے سے نہ رہ سکا......

"ڈیڈڈڈ...." وہ تھے تو ان دونوں کے بچے مگر پیار وہ اسفندیار سے زیادہ کرتے جسے جتانے کا موقع اس نے ایک بار بھی سارانگ کے سامنے نہیں چھوڑا تھا... مگر شاید اس بات پر لاکھ ناراض ہونے کے باوجود سارانگ کو بھی اس بات پر اعتراض نہیں تھا... کیونکہ وہ بھی اسفندیار سے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت کرتی تھی اپنے بچوں سے بھی زیادہ کیونکہ وہ اسفندیار ہی تو جس نے اسے اس زندگی کے قابل سمجھا آج وہ... وہ سب کچھ تھی جو وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ رہتے ہوئے نہ بن سکتی تھی....

www.novelsclubb.com

"مام....

Where arle you lost..."

پیار سے اپنی بیٹی کو گود میں اٹھاتے ہوئے اس نے اسے مسکراہٹ کے ساتھ گلے لگایا.... آمانی کی معصوم سی نظروں میں اسے اپنا عکس نظر آتا تھا... لیکن وہ اس کی بیٹی

تھی آمانی اسفندیار سلطان اور وہ اپنی ماں کی طرح کبھی خوشیوں سے محروم بچپن نہیں گزارے گی اسے وہ سب ملے گا جسے وہ ڈزرو کرتی ہے...

"Nowhere love.."

پیار سے اس کے گال کو چومتے ہوئے اس نے کہا اور دوسری طرف عالیار جواب تک اسفند سے چپکا ہوا تھا آمانی کو پیار ملتا دیکھ کر اس نے بھی اپنا گال اگے کر دیا جس پر اسفندیار اور سارانگ ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر ہنس پڑے....

یہ تھی کہانی کوریا کی خوبصورت ترین لڑکی اور اس کے سیویر کی...

www.novelsclubb.com

www.novelsclubb.com